قاری عبدالمنان ساجد آف گھلاوٹواں کا سانحہ ارتحال

جماعتی حلقوں میں یہ خبر انتہائی دکھ اور کرب میں سنی گئی کہ جماعت کے جواں سال خطیب ومبلغ حضرت مولانا قاری عبدالمنان ساجد بتاریخ 22 جون 2016ء بمطابق 16 رمضان المبارک 1437ھ کو ہارٹ اٹیک کے سبب انتقال فرما گئے
(انا للہ وانا الیہ راجعون)

مرحوم نے جامعہ رحمانیہ فاروق آباد، جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ اور جامعہ ابی ہریرہ رینالہ خورد میں مختلف نامور اساتذہ سے دینی تعلیم حاصل کی۔ اور عرصہ دراز سے اپنے والد محترم کے تعلیمی ادارے جامعہ شمس العصری تعلیم النساء کا نظم ونسق سنبھالے ہوئے تھے۔ ساتھ ساتھ جماعت اہل حدیث کی تنظیمی وتبلیغی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ فیروز وٹواں، شاہ کوٹ میں خطابت کے جوہر دکھانے کے بعد ایک عرصے سے مرکزی جامع مسجد اہل حدیث بھکی میں خطابت کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے۔ دینی تلعیم کے ساتھ انہوں نے طبابت کا کورس بھی کیا ہوا تھا۔ اور مین بازار فیروز وٹواں میں ان کا مطب بھی تھا جہاں آنے والے مریضوں کو دوائی کے ساتھ عقیدہ توحید وسنت پر پختگی کی بھی تلقین کرتے۔ موصوف توحید وسنت کے پھیلاؤ اور شرک و بدعت ومنکرات کی بیخ کنی میں بڑے سرگرم تھے۔ جہاں کوئی ایسی صورت حال ہوتی اور ان کے تعاون کی ضرورت محسوس کی جاتی تو مال، جان اور ساتھیوں سمیت صف اول میں نظر آتے۔

مرحوم ماشاءاللہ صحت مند اور تندرست تھے کبھی کوئی ایسی تکلیف کا اظہار پہلے نہیں کیا تھا۔ کہ اچانک انکی طبیعت خراب ہوگئی فیروز وٹواں ہسپتال میں لے جایا گیا تو ڈاکٹروں نے بیماری کی شدت کے پیش نظر شیخوپورہ جانے کا مشورہ دیا ابھی ہسپتال لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں ہی روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی مرحوم ذکر وفکر کرنے والے نوجوان عالم دین تھے آخری لمحات میں تکلیف کی شدت کے باوجود بلند آواز سے اللہ اکبر. استغفر اللہ، لا حول ولا قوۃ الا باللہ جیسے کلمات مسلسل کہتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی حسنات کو قبول فرما کر کوتاہیوں سے درگزر فرمائے۔

مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیوہ 2 بیٹے اور 4 بیٹیاں سوگوار چھوڑے ہیں۔ مرحوم کی نماز جنازہ دوسرے روز 17 رمضان المبارک کو گھلاوٹواں میں شیخ الحدیث مولانا عبیداللہ خان عفیف حفظہ اللہ نے پڑھائی بعدازاں ان کی میت فیروز وٹواں میں لائی گئی تو دوسری نماز جنازہ مولانا فاروق